حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

پیارے احباب جماعت احمدیہ برازیل

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ برازیل اپنا انیسواں جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب و کامران کرے اور شاملین کو اس کی روحانی برکات سے کماحقّہ مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں امن کے قیام کے لئے انسان کے اعلیٰ اخلاق ہی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اسلام نے اخلاق پر بہت زور دیا ہے اور ہر مومن مسلمان کو اعلیٰ اخلاق پر قائم ہونے کی تعلیم دی ہے۔ مذہب اسلام کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ اخلاقی قدروں کو دنیا میں قائم کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی، مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' میں اس موضوع پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

پیغام کے آخر میں حضور انور نے دعا دی کہ اللہ تعالیٰ سب کو ان باتوں پر عمل کرنے اور اخلاق حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار نے اپنی تقریر میں جلسہ سالانہ کے حوالہ سے افراد جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح آنے والے مہمانوں کا استقبال کرنے اور انکا خیال رکھنے سے متعلق بھی بیان کیا نیز بتایا کہ یہ جلسہ دنیاوی جلسوں کی مانند نہیں ہے بلکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر خاص مقصد کے لئے اس کی بنیاد رکھی تھی اور اس میں شامل ہونے والوں کے لئے آپؑ نے بہت درد اور الحاء کے ساتھ دعائیں کی ہیں۔ پس بہت ہی مبارک اور خوش نصیب ہیں جو دور و نزدیک سے اپنے آراموں اور کاموں کا حرج کر کے بھی جلسہ میں شامل ہوتے ہیں۔

دوسرا روز 15 اپریل

ہر سال جماعت احمدیہ برازیل جلسہ سالانہ کے لئے ایک موضوع کا انتخاب کرتی ہے اور دوسرے مذاہب کے نمائندگان کو شرکت کی دعوت دیتی ہے کہ وہ اپنے اپنے مذہب کی تعلیم کی روشنی میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ علاوہ ازیں کوشش کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ مقامی افراد اس جلسہ سالانہ میں شامل ہوں۔ اس طرح یہ جلسہ انتہائی دلچسپ ہو جاتا ہے اور جلسہ مذاہب عالم کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ چنانچہ اس اہم آخری اجلاس کی تیاریاں صبح سے ہی شروع ہوگئیں تھیں۔ امسال کا موضوع ''اخلاقی زندگی'' تھا۔ تین نمائندگان نے شرکت کی۔

جلسہ سالانہ کے اس اختتامی اجلاس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 85 کے قریب افراد نے شرکت کی جس میں احمدیوں کی تعداد 20 کے لگ بھگ تھی۔ شہر کے میئر کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ وہ اپنی مصروفیات کی وجہ سے خود تو نہیں آئے لیکن انہوں نے اپنا ایک نمائندہ بھجوایا جو جلسہ کی ساری کارروائی کے دوران موجود رہے انہوں نے میئر کا پیغام پڑھ کر سنایا اور جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نیک جذبات کا اظہار کیا۔

اختتامی اجلاس کا باقاعدہ اجلاس خاکسار وسیم احمد ظفر صدر جماعت و مبلغ انچارج جماعت احمدیہ برازیل کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے پرتگیزی زبان میں ترجمہ کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام ترنم سے پڑھا اور ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد اپنی تقریر میں مکرم اعجاز احمد ظفر صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی وہ تعلیم بیان کی جس میں آپ نے جماعت کو اعلیٰ اخلاق سیکھنے کی طرف توجہ دلائی ہے اور بتایا ہے کہ کون میری جماعت میں سے اور کون نہیں ہے۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بہت ہی ایمان افروز پیغام خاکسار نے دوبارہ پڑھ کر سنایا جس کا پرتگیزی میں ترجمہ مکرم ندیم احمد طاہر صاحب نے پیش کیا اور اس کی روشنی میں اسلام کی اخلاقی زندگی پر مزید روشنی ڈالی۔

اس کے بعد اسٹیج سیکرٹری نے سب نمائندگان کو باری باری اسٹیج پر بلایا اور ان کا تعارف کروایا جس کے بعد انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سب نے جماعت کے ساتھ اپنے تعلق کا بھی اظہار کیا اور اس رواداری کی کوشش کی تعریف کی۔ ان میں کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھنے والے شہر کے بہت معروف پادری Frei Volney Berkenbrock۔ اسی طرح ایک مہمان Celso Antonio Ferreira۔ ایک جاپانی کمیونٹی کے نمائندہ José Carlos۔ ان کے علاوہ کافی عرصہ سے مسلسل آکر ہمارے جلسہ میں شریک ہونے والے معذور افراد کی ایسوسی ایشن کے صدر João Paulo Oliveira شامل تھے۔

پھر پانچ واقفین نو بچوں نے نظم ''ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ'' کورس کی شکل میں پڑھی جس سے سب شرکاء بہت ہی محظوظ ہوئے اور بچوں کی دل کھول کر حوصلہ افزائی کی۔

آخر میں خاکسار نے اختتامی تقریر میں اللہ تعالیٰ کا اور آنے والے سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور اسلام اور احمدیت کا تعارف کروایا اور بتایا کہ اسلام ہرگز دہشت گرد مذہب نہیں ہے نہ اس کا خودکش حملوں وغیرہ سے کوئی تعلق ہے۔ خاکسار نے بتایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا انسانیت پر بیحد فضل ہے کہ اپنے مامور کو اس دنیا میں بھیجا جس کو ماننے کے نتیجہ میں ساری دنیا میں احمدی امن اور محبت کے عملی نمونے پیش کر رہے ہیں جس کا منہ بولتا ثبوت ہمارا یہ جلسہ سالانہ بھی ہے جس میں مختلف مذاہب کے نمائندے آزادی کے ساتھ اظہار خیال کر رہے ہیں۔ پھر اس سال کے موضوع ''اخلاقی زندگی'' کے حوالہ سے بتایا کہ کس طرح قرآن کریم نے اخلاقی زندگی پر زور دیا ہے اور بتایا ہے کہ۔ ان اکرمکم عند اللّٰہ اتقاکم۔ پس ہمیں انسان کی عزت بحیثیت انسان کرنی چاہئے نہ کہ رنگ، نسل، قوم یا مذہب کی بنا پر۔ سب انسان برابر ہیں اور خدا کی مخلوق ہیں اگر کوئی بلند درجہ رکھتا ہے تو وہی جو تقویٰ میں بڑھا ہوا ہے۔ خاکسار نے بتایا کہ کسی جگہ کسی کا پیدا ہو جانا کسی فخر کا موجب نہیں نہ ہی کسی کے اختیار میں ہے کہ پیدا ہونے سے پہلے پلان کرے تو پھر صرف اس بناء پر کسی کو تحقیر کی نظر سے نہیں دیکھنا چاہئے۔

خاکسار نے بالخصوص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے حوالوں سے بتایا کہ آپ نے ہر معاملہ میں حتی کہ دشمنوں کے ساتھ بھی حسن اخلاق کا مظاہرہ کیا اور اسی کی تعلیم بھی دی خاص طور پر فتح مکہ کا واقعہ ایسی روشن مثال ہے جس کی نظیر کہیں نہیں مل سکتی اس لئے ایسے شخص پر ظلم کا الزام لگانا سخت ناانصافی ہے۔ اسی طرح اپنی تقریر میں آجکل جو برائیاں بڑھ رہی ہیں وقت کی قید کے ساتھ ان میں سے بعض کا ذکر کیا جیسے جھوٹ، زنا اور والدین کے ساتھ ناروا سلوک۔ خاکسار نے بتایا کہ کس طرح اسلام نے خدا کے بعد سب سے زیادہ والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم دی اور ان کے لئے دعائیں سکھلائیں۔

اس کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات میں جیتنے والوں کو انعامات تقسیم کئے گئے۔

آخر میں خاکسار نے اس اعلان کے ساتھ اختتامی دعا کروائی کہ سب اپنے اپنے طریق کے مطابق دعا کر سکتے ہیں چنانچہ شرکاء جلسہ نے اس مذہبی رواداری کو ہمیشہ کی طرح بہت سراہا اور یوں ایک ہی جگہ پر مختلف مذاہب کے لوگوں نے اپنے اپنے طریق پر دعا کی۔ خاص طور پر پہلی بار شامل ہونے والوں کے لئے یہ نظارہ بہت متاثر کن ہوتا ہے۔

دعا کے بعد سب حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس دوران بھی لوگوں سے بات چیت اور سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اس طرح یہ جلسہ توقع سے بڑھ کر کامیاب رہا۔ الحمدللہ یقیناً یہ خلیفہ وقت کی دعاؤں کی برکت ہے۔ گوکہ یہ بارشوں کا موسم تھا تاہم اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور ہمارا جلسہ بخیر و خوبی گزرا جس کے معاً بعد بارش ہونا شروع ہوگئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس جلسہ کے مثبت اثرات مرتب فرمائے۔ اور شاملین جلسہ کو اس کی برکات ہمیشہ عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

......☆☆☆............☆☆☆......